© rasailojaraid.com

مولانا عبدالرحمن کیلانی

آخری قسط

احکام و مسائل

تجارت اور سودا بازی

۲۲۔ میوہ دار درختوں یا باغ کی بیع:

اگر پہلے پھل (بور) لگ چکا ہو تو پکنے پر پھل بائع کا ہوگا۔ الا یہ کہ مشتری اپنے حق میں شرط طے کرے۔

"عن ابن عمر، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، انہ قال: من ابتاع نخلا بعد ان تؤبر فثمرھا للبائع الذی باعھا الا ان یشترط المبتاع" (متفق علیہ)

"ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص قلم لگ جانے کے بعد درخت خریدے تو درخت کے پھل بائع کی ملکیت ہوں گے مگر یہ کہ مشتری اپنے لئے شرط کر لے۔"

۲۳۔ اپنے وعدہ کی بڑی سختی سے پابندی کی جائے:

ارشادِ خداوندی ہے:

"واوفوا بالعهد ان العهد كان مسئولاً"

کہ "عہد کو پورا کرو، عہد کے متعلق ضرور باز پرس ہوگی۔"

اب حدیث قدسی ملاحظہ ہو:

"عن ابی ھریرۃ، قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: قال اللہ عز وجل:

"ثلاثۃ انا خصمھم یوم القیامۃ:

(ا) رجل اعطی بی ثم غدر۔

(ب) و رجل باع حرا فاکل ثمنہ۔

(ج) و رجل استأجر اجیرا فاستوفی منہ ولم یعطہ اجرہ" (رواہ مسلم)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ عزوجل فرماتے ہیں: قیامت کے دن ان تین شخصوں کا مدعی میں خود ہوں گا:

(ا) جو شخص مجھے درمیان میں لاکر عہد کرے، پھر وعدہ پورا نہ کرے۔

(ب) جو کسی آزاد کو فروخت کرکے اس کی قیمت خود ہضم کر جائے۔

(ج) جو شخص کسی مزدور سے پورا کام لے کر اس کی اجرت نہ دے۔

۲۴۔ لین دین کا معاملہ کرتے وقت خود غرضی کو بالائے طاق رکھ کر مشورہ صحیح دینا چاہیئے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے:

"المستشار مؤتمن"

"جس سے مشورہ طلب کیا جائے اس کی حیثیت امین کی ہوتی ہے۔"

لہٰذا اسے مشورہ خلوص اور دیانتداری سے دینا چاہیئے۔ ہمارے ہاں یہ مرض بہت عام ہے۔ اگر آپ نے عمارت کا کچھ کام کرانا ہو اور راج مستری سے مشورہ کریں تو وہ یقیناً آپ کو ایسا مشورہ دیگا جس میں اس کا اپنا مفاد مضمر ہوگا۔ زیادہ کام کو تھوڑا اور زیادہ لاگت کو کم کرکے بنائے گا جس سے اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ ایک دفعہ کام شروع ہو جائے تو مالک پھنس کر آئندہ سب کچھ برداشت کرنے پر مجبور ہو جائے۔ لہٰذا وہ ایسی باتوں سے مالک کو پھانس کر اپنا الو سیدھا کرنا چاہتا ہے۔ یہ ایک مثال ہے ورنہ زندگی کے ہر پہلو میں آپ کو بسا اوقات ایسے ہی مشورے ملیں گے، کوئی سودا بازی کی بات ہو، برادری کا معاملہ ہو، صحیح مشیر کم ہی ملیں گے۔ اِلّا ماشاء اللہ!

۲۵۔ ماپ تول میں کمی کی بجائے کچھ اضافہ کرنا چاہیئے:

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بازار تشریف لے گئے۔ وہاں ایک تولا (جو کسب کے طور پر اجناس وغیرہ تولتا ہے) کوئی جنس تول رہا تھا، اسے دیکھ کر آپ نے فرمایا:

"زِن وَارجِح" (طویل حدیث کا ایک اقتباس)

"تول اور جھکتا تول"

ظاہر ہے کہ اس جھکتا تولنے کا فائدہ دوسرے بھائی کو ہی پہنچ سکتا ہے۔ خود تھوڑی بہت کسر کھا کر بھی دوسرے کو فائدہ پہنچانا ہی اسلامی تعلیم ہے۔ لیکن بازار لوگوں نے اس معاملہ میں بھی کچھ ایسی مہارت پیدا کرلی ہے کہ دیکھنے والا یہی تصور کرتا ہے کہ اسے جھکتا مل رہا ہے۔ اور اگر گھر جا کر وزن کرے تو کبھی پورا نہیں نکلتا۔ یہی حال ماپ اور لمبائی کے پیمانوں کا ہوتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۶۔ مساجد میں سودا بازی سے پرہیز کی جائے:

مساجد اللہ تعالیٰ کے ذکر، عبادت اور دینی تعلیمات کے حصول کا مرکز ہیں۔ جبکہ بازار میں کاروباری دھندوں کی گہما گہمی ہوتی ہے۔ ان دنیوی اشتغال سے کچھ وقت بے تعلق ہونے اور اللہ کی یاد میں مشغول ہو کر، روحانی غذا حاصل کرنے کے لئے مسجد میں پانچ وقت کی حاضری لازمی قرار دی گئی ہے تاکہ خدا تعالیٰ کے احکام کی ہر دم یاد تازہ ہوتی رہے۔ گویا مساجد اور بازار دونوں ایک دوسرے کی عین ضد ہیں۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"ان احب البلاد عند اللہ مساجد وابغض البلاد اسواقہا"

کہ "اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ ترین جگہیں مساجد اور ناپسندیدہ ترین جگہیں بازار (اور منڈیاں) ہیں"

... تو اسی بنا پر مساجد میں کاروباری بات چیت کرنے سے منع فرمایا گیا۔

ضروری گذارش

بہت سے احباب کی مدت خریداری اس شمارے کے بعد ختم ہو جائے گی۔ بطور اطلاع ان کے نام آنے والے پرچے پر "آپ کا چندہ ختم ہے" کی مہر لگا دی گئی ہے۔ اپنا پرچہ چیک کریں اور نوٹ فرمالیں کہ اس اطلاع کے بعد، پندرہ دن کے اندر اندر، آئندہ خریداری جاری رکھنے کی صورت میں سالانہ زرِ تعاون بذریعہ منی آرڈر روانہ فرما دیں یا اگلے ماہ کا شمارہ، بذریعہ وی پی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں ——— اور (خدانخواستہ) آئندہ خریداری جاری نہ رکھنے کی صورت میں دفتر کو اطلاع دیں کہ وی پی پی روانہ نہ کیا جائے۔ ورنہ بعد میں کوئی معذرت قابل قبول نہ ہو گی، یاد رکھئے وی۔پی۔پی واپس کرنا اخلاقی جرم ہے

● بعض اوقات تازہ پرچہ محفوظ رکھنے کی خاطر وی پی پیکٹ میں پہلا ناپرچہ ارسال کر دیا جاتا ہے، اور وی پی پی وصول ہونے کے فوراً بعد تازہ پرچہ عام ڈاک سے روانہ کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا اسے کسی بددیانتی پر محمول نہ کیا جائے۔ والسلام!

(منیجر)

© rasailojaraid.com